سوال

(312)ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
وہ کون سی شرائط ہیں جن کی موجودگی میں مرد کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بنیادی طور پر وہ شرائط دو ہیں :

1۔ عدل وانصاف :

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

"اگر تمھیں یہ خدشہ ہو کہ تم ان کے درمیان عدل نہیں کر سکتے تو پھر ایک ہی کافی ہے۔"(النساء : 3)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعدد زوجات کے لیے عدل شرط ہے اور اگر آدمی کو پہلے ہی یہ خدشہ ہو کہ وہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی صورت میں عدل وانصاف نہیں کر سکے گا تو پھر اس کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا منع ہے۔ اور تعدد کے جواز کے لیے جو عدل مطلوب ہے وہ یہ ہے کہ اپنی بیویوں کے درمیان نفقہ، لباس اور رات بسر کرنے وغیرہ اور مادی اُمور جن پر اس کی قدرت ہے، میں عدل سے کام لے۔

تاہم محبت میں عدل کے بارے میں وہ مکلف نہیں اور نہ ہی اس سے چیز کا مطالبہ ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے خود ہی فرمادیا ہے :

وَلَن تَستَطيعوا أَن تَعدِلوا بَينَ النِّساءِ وَلَو حَرَصتُم ... سورة النساء ١٢٩

"اور تم ہرگز عورتوں کے درمیان عدل نہیں کر سکتے اگرچہ تم اس کی کوشش بھی کرو۔"

2۔ خرچ کی طاقت :

اس شرط کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۔۔۔ ۳۳ ... سورة النور

"اوران لوگوں کو پاکدامن رہنا چاہیے جواپنا نکاح کرنے کی طاقت نہیں رکھتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے ۔"

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ حکم دیا ہے کہ جو بھی نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہواوراسے کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا ہوتو وہ پاکبازی اختیار کرے ۔ نکاح میں رکاوٹ بننے والی اشیاء میں یہ چیزیں شامل ہیں جس کے پاس نکاح کرنے کےلیے مہر کی رقم نہ ہواورنہ ہی اس کے پاس اتنی قدرت ہوکہ وہ شادی کے بعد اپنی بیوی کا خرچہ برداشت کرسکے ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص395

محدث فتویٰ